بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسرِ قرآن عالیجناب ادیبِ اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ________ قریشی آرٹ پریس

کتابت ________ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ________ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ________ مارچ ۲۰۰۴ء

نَحمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِهِ الکَرِیم بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

کتاب الحجت

اس کتاب میں حسب ذیل ابواب ہیں

۱۔ حجت خدا کی طرف لوگوں کا مضطر ہونا۔

۲۔ طبقات انبیاء و مرسلین و آئمہ۔

۳۔ رسولؐ و نبی و محدّث کا فرق۔

۴۔ بغیر وجود امام مخلوق پر حجت خدا قائم نہیں ہوتی۔

۵۔ زمین کسی وقت حجت خدا سے خالی نہیں رہتی۔

۶۔ اگر روئے زمین پر صرف دو آدمی رہ جائیں تو ان میں ایک ضرور حجتِ خدا ہوگا۔

۷۔ معرفتِ امام اور اس کی طرف رجوع۔

۸۔ اطاعتِ آئمہ کا فرض ہونا۔

۹۔ آئمہ لوگوں پر اللہ کی طرف سے گواہ ہیں۔

۱۰۔ آئمہ علیہم السلام ہادیٔ خلق ہیں۔

۱۱۔ آئمہ علیہم السلام ولی امر اور خزانۂ علم الٰہی ہیں

۱۲۔ آئمہ خلفاء اللہ ہیں زمین میں اور وہ ابواب ہیں جن سے علم لیا جائے۔

۱۳۔ آئمہ نور خدا ہیں۔

۱۴۔ آئمہ علیہم السلام ارکانِ ارض ہیں۔

۱۵۔ فضیلت امام اور اس کی صفات۔

۱۶۔ آئمہ علیہم السلام ولاۃ امر ہیں اور وہ محسود خلق ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔

۱۷۔ آئمہ علیہم السلام وہ علاماتِ الٰہیہ ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔

۱۸۔ وہ آیات جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔ آئمہ علیہم السلام۔

۱۹۔ اللہ و رسولؐ نے آئمہ کے ساتھ ہونا فرض کیا ہے۔

۲۰۔ وہ اہل الذکر جن سے سوال کرنے کا اللہ نے لوگوں کو حکم دیا ہے آئمہ علیہم السلام ہیں۔

۲۱۔ خدا نے اپنی کتاب میں جن کے علم کی تعریف کی ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔

۲۲۔ راسخون فی العلم آئمہ ہیں۔

۲۳۔ جن کو خدا کی طرف سے علم ملا ہے اور جن کے سینوں میں علم نے قرار پکڑا ہے آئمہ ہیں۔

۲۴۔ جن کا خدا نے اصطفا کیا ہے اور اپنی کتاب کا وارث بنایا ہے وہ آئمہ ہیں۔

۲۵۔ کتاب خدا میں دو اماموں کا ذکر ہے اوّل جو خدا کی طرف بلانے والے ہیں وہ ہمارے آئمہ ہیں دوسرے جو جہنم کی طرف بلاتے ہیں۔

۲۶/۲۷ جن نعمتوں کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔

۲۸۔ متوسمین جن کا ذکر قرآن میں ہے آئمہ ہیں اور صراط مستقیم وہی ہیں۔

۲۹۔ نبیؐ اور آئمہ علیہم السلام کے سامنے اعمال پیش ہوتے ہیں۔

۳۰/۳۱۔ آئمہ علیہم السلام معدن علم شجرہ نبوت و ملائکہ کے آنے کی جگہ ہیں۔

۳۲۔ آئمہ وارثان علم ہیں۔

۳۳۔ آئمہ آنحضرت صلعم اور تمام انبیا و اوصیا کے جو آنحضرتؐ سے پہلے ہوتے ان سب کے علم کے وارث ہیں۔

۳۴۔ آئمہ تمام کتب سماوی کے عالم ہیں۔

۳۵۔ پورا قرآن سوائے آئمہ کے کسی نے جمع نہیں کیا اور وہ پورے قرآن کے عالم ہیں۔

۳۶۔ آئمہ اسمائے اعظم الہیہ ہیں۔

۳۷۔ آیات و معجزات انبیاء آئمہ کے پاس ہیں

۳۸۔ آئمہ رسولؐ کے سلاح و متاع کے مالک ہیں۔

۳۹۔ رسول اللہ کے تبرکات مثل تابوت بنی اسرائیل کے تھے۔

۴۰۔ ذکر صحیفہ و جفر و جامعہ اور مصحف فاطمہؑ

۴۱۔ انا انزلنا فی لیلۃ القدر کی تفسیر۔

۴۲۔ آئمہ علیہم السلام اور شب جمعہ۔

۴۳۔ آئمہ علیہم السلام زیادہ کرتے ہیں اس چیز کو جو ان کے پاس ہے۔

۴۴۔ آئمہ وہ تمام علوم جانتے ہیں جن کا تعلق ملائکہ انبیاءؑ و مرسلین سے رہا ہے۔

۴۵۔ ذکر غیب اور آئمہ۔

۴۶۔ آئمہ جب جاننا چاہتے ہیں تو ان کو علم دیا جاتا ہے

۴۷۔ آئمہ جانتے ہیں کب مریں گے اور وہ نہیں مرتے مگر اپنے اختیار سے۔

۴۸۔ آئمہ علم ماکان و مایکون کو جانتے ہیں اور ان پر کوئی شے مخفی نہیں۔

۴۹۔ خدا نے جو علم نبیؐ کو دیا ہے اس کے متعلق آنحضرتؐ کو حکم دیا کہ امیرالمومنین کو تعلیم دیں اور حضرت علیؑ شریک علم رسولؐ تھے۔

۵۰۔ جہات علوم آئمہ علیہم السلام

۵۱۔ آئمہ علیہم السلام سے اگر چھپایا جائے تو وہ ہر اچھی بری بات کو بتادیتے ہیں۔

۵۲۔ امر دین کو تفویض رسولؐ اور آئمہ کو۔

۵۳۔ آئمہ گزشتہ لوگوں میں کس سے مشابہ ہیں اور ان کو نبی نہ کہنا چاہیئے۔

۵۴۔ آئمہ محدث و مفہم ہیں

۵۵۔ ارواح آئمہ کا ذکر۔

۵۶۔ اس روح کا ذکر جو آئمہ سے مخصوص ہے۔

۵۷۔ امام کے جاننے کا وقت اپنے سے پہلے امام کے علوم کو

۵۸۔ آئمہ علیہم السلام علم و شجاعت و اطاعت میں سب برابر ہیں۔

۵۹۔ امام اپنے بعد والے امام کو پہچانتا ہے اور یہ آیت ان ہی کے بارے میں ہے ان اللہ یامرکم ان تؤدوا الامانات الی اہلہا۔

۶۰۔ امامت اللہ کا عہد ہے جو ایک کے بعد دوسرے کو پہنچتا ہے۔

۶۱۔ آئمہ علیہم السلام نے نہیں کیا اور نہیں کریں گے کوئی کام عہد الٰہی کے خلاف اور جو حکم خدا ہے اس سے تجاوز نہیں کرتے۔

۶۲۔ وہ امور جو حجت امام کو واجب کرتے ہیں۔

۶۳- اثبات امامت اعقاب ہیں۔
۶۴- ہر امام کے متعلق نصوص۔
۶۵- نص امامت حسنؑ بن علیؑ۔
۶۶- نص بر امامت حسین بن علی۔
۶۷- نص بر امامت علی بن الحسینؑ
۶۸- نص بر امامت امام محمد باقرؑ
۶۹- نص بر امامت امام جعفر صادقؑ
۷۰- نص بر امامت موسیٰ کاظمؑ
۷۱- نص بر امامت امام رضاؑ
۷۲- نص بر امامت امام محمد تقیؑ
۷۳- نص بر امامت امام محمد نقیؑ
۷۴- نص بر امامت امام حسن عسکریؑ
۷۵- نص بر امامت حضرت حجت علیہ السلام
۷۶- ان لوگوں کا ذکر جنہوں نے حضرت حجتؑ کو دیکھا تھا
۷۷- حضرت حجت کا نام لینے کی نہی۔
۷۸- حال غیبت۔
۷۹- مسئلہ غیبت۔
۸۰- امر امامت میں حق و باطل کے دعوے کا فیصلہ۔
۸۱- کراہیت توقیت۔
۸۲- خالص کو غیر خالص سے جدا کرنا۔
۸۳- جس نے امام کو پہچانا اس کے لئے تقدم و تاخیر مضر نہیں۔
۸۴- [illegible] باطل کا دعویٰ امامت۔
۸۵- اس کا بیان جس نے بے معرفتِ امام عبادت کی۔
۸۶- اس کا بیان جو بے معرفتِ امام مرگیا۔
۸۷- حق اہلبیت کو جاننے والا اور انکار کرنے والا
۸۸- لوگوں پر امام کے مرنے پر کیا واجب ہے۔
۸۹- امام کب جانتا ہے کہ حق امامت اس کی طرف منتقل ہوا۔
۹۰- حالات آئمہ علیہم السلام
۹۱- امام کو امام ہی غسل دیتا ہے۔
۹۲- آئمہ کی کیفیت ولادت
۹۳- آئمہ کے ابدان و ارواح و قلوب کی خلقت۔
۹۴- تسلیم اور فضیلت مسلمین
۹۵- لوگوں پر واجب ہے کہ مناسک بجالانے کے بعد امام کے پاس آئیں اور معالم دین میں ان کی طرف رجوع کریں۔
۹۶- ملائکہ آئمہ کے پاس آتے ہیں ان کے فرش پر قدم رکھتے ہیں اور ان کو خبر دیتے ہیں۔
۹۷- جن آئمہ کے پاس آتے ہیں ان سے علم حاصل کرتے ہیں۔
۹۸- آئمہ علیہم السلام کے فیصلے۔
۹۹- علم کی سیرابی خانۂ آلِ محمدؐ سے ہوتی ہے۔
۱۰۰- امرِ حق جو لوگوں کو ملا ہے وہ آئمہ سے ملا ہے۔
۱۰۱- احادیث آئمہ صعب و مستصعب ہیں۔
۱۰۲- نبیؐ نے کیا نصیحت کی آئمہ مسلمین کے لئے۔
۱۰۳- حق امام سے کیا واجب ہے۔
۱۰۴- زمین ساری امام کی ہے۔
۱۰۵- سیرتِ امامؑ۔
۱۰۶- نوادر۔
۱۰۷- ولایت کے بارے میں تنزیل۔
۱۰۸- روایات آئمہ و ملائکہ متعلق ولایت۔
۱۰۹- معرفت اولیاء آئمہ